BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

وندے بھارت ایکسپریس: ہندوستان میں بین شہر ریلوے نقل وحمل کی جدید کاری

کلیدی نکات

- دسمبر 2025 تک 64 وندے بھارت ٹرینیں ملک بھر میں چل رہی ہیں، جس سے بڑے کوریڈور میں رابطے میں اضافہ ہو رہا ہے۔
- وندے بھارت سلیپر کو جنوری 2026 میں لانچ کیا جائے گا، جس کے ذریعے طویل فاصلے کے رات بھر کے سفر کی خدمات میں توسیع ہو گی
- ویژن میں 2030 تک بیڑے کو 800 اور 2047 تک 4500 تک بڑھانے کا ہدف شامل ہے۔

تعارف

جیسے جیسے ہندوستان **2047 تک ترقی یافتہ** ملک بننے کے اپنے وژن کی طرف بڑھ رہا ہے، **نقل وحمل** قومی ترقی کا ایک مرکزی ستون کے طور پر ابھرا ہے۔ آج کے جدید ٹرانسپورٹ کے نظام صرف بنیادی رابطے تک محدود نہیں ہیں بلکہ **معاشی انضمام، علاقائی ترقی اور سماجی شمولیت** کے لیے بھی اہم سہولت کار کے طور پر کام کرتے ہیں۔

وندے بھارت ایکسپریس ہندوستانی ریلوے کا ایک نمایاں اقدام ہے جو ملک بھر میں **تیز، محفوظ، زیادہ قابل اعتماد اور مسافروں پر مرکوز ریلوے سفر** فراہم کرتی ہے۔ وندے بھارت ایکسپریس، ہندوستان کی پہلی **مقامی طور پر ڈیزائن اور تیار کی گئی نیم تیز رفتار ٹرین سیٹ** ہے، جسے **جدید ٹیکنالوجی، بہتر مسافر سہولت اور سفر کے اوقات میں کمی** کے ذریعے **شہروں کے درمیان ریلوے خدمات کو مضبوط بنانے** کے لیے تیار کیا گیا ہے۔

وندے بھارت ایکسپریس: پریمیم ٹرین میں سفر کا نیا تصور

وندے بھارت ہندوستان کی اعلیٰ معیار کی مسافر ریلوے خدمات میں ایک نئے مرحلے کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ ایک مقامی طور پر تیار شدہ، خود حرکت کرنے والی نیم تیز رفتار ٹرین سیٹ کے طور پر متعارف کرائی گئی ہے، جو روایتی انجن سے کھینچے جانے والی ٹرینوں سے ایک مربوط ٹرین نظام کی جانب تبدیلی کو ظاہر کرتی ہے، جو کارکردگی، حفاظت اور اعتماد کے لیے بہتر بنائی گئی ہے۔

وندے بھارت کی ضرورت بین شہری روٹس پر خاص طور پر درمیانی فاصلے کے کوریڈورز میں سفر کے وقت میں کمی اور ٹرین کے اندر زیادہ آرام کی بڑھتی ہوئی مانگ کے باعث محسوس کی گئی۔ ماضی کی پریمیم سروسز جیسے راجدھانی ایکسپریس (1969 میں شروع) اور شتابدی ایکسپریس (1988 میں شروع) نے اپنے دور میں اعلیٰ معیار کی رات اور دن کی کنیکٹیویٹی فراہم کر کے ریلوے سفر کو نمایاں طور پر بہتر بنایا تھا۔ وندے بھارت ٹرینیں موجودہ اور مستقبل کی نقل و حرکت کی ضروریات کے مطابق ڈیزائن کی گئی ہیں، جو ہندوستان میں مسافر ریل کی جدید کاری کے اگلے مرحلے کی بنیاد رکھتی ہیں۔

اہم خصوصیات میں شامل ہیں:

- نیم مستقل جرک فری کوپلرز اور بہتر سسپنشن سسٹم بہتر سواری کے آرام میں معاون ہیں، جبکہ ری جنریٹو بریکنگ سسٹم آپریشن کے دوران توانائی کی کارکردگی کو بڑھاتے ہیں۔

کاوچ (کے اے وی اے سی ایچ) ہندوستان کا **مقامی طور پر تیار شدہ آٹومیٹک ٹرین پروٹیکشن (اے ٹی پی) سسٹم** ہے، جو **سیفٹی انٹیگریٹی لیول-4 (SIL-4)** کے مطابق تصدیق شدہ ہے۔ یہ سسٹم **ٹرین کے اندر نصب اور ریل کے کنارے کے آلات** کے امتزاج کے ذریعے نافذ کیا گیا ہے اور **مسلسل ٹرین کی حرکت اور سگنل کی صورتحال** کی نگرانی کرتا ہے۔

- یہ سسٹم **ٹکر، زیادہ رفتار اور خطرناک سگنل کے تجاوز** کو روکنے کے لیے خودکار طور پر بریک لگاتا ہے، جس سے ٹرین کی کارروائی میں **حفاظتی اقدامات** بہتر ہوتے ہیں۔
- مقامی طور پر تیار کردہ ٹرین کے تصادم سے بچنے کے نظام (کاوچ) کی فراہمی۔
- مرکزی طور پر کنٹرول شدہ خودکار پلگ دروازے اور مکمل طور پر سیل شدہ وسیع گینگ ویز۔
- مقامی طور پر تیار کردہ یووی- سی لیمپ پر مبنی جراثیم کش نظام کے ساتھ جدید ایئر کنڈیشنگ سسٹم۔
- تمام کوچوں میں سی سی ٹی وی کیمرے، ایمرجنسی الارم پش بٹن، اور مسافر عملہ ٹاک بیک یونٹ۔
- کوچ کنڈیشن مانیٹرنگ سسٹم (سی سی ایم ایس) ریموٹ نگرانی کے ساتھ ڈسپلے کرتا ہے۔
- ٹرین کے دونوں سروں پر ڈرائیونگ کوچوں میں بائیو ویکیوم بیت الخلاء اور معذور کے لیے بیت الخلاء۔
- جی پی ایس پر مبنی مسافروں کی معلومات کے نظام، ایرگونومک طور پر ڈیزائن کردہ بیٹھنے کی جگہ، اور بہتر سواری کے آرام سے وندے بھارت ٹرینوں پر مجموعی طور پر سفر کے تجربے میں اضافہ ہوتا ہے۔

تقریباً 90٪ فیصد لوکلائزیشن کے ساتھ انٹیگرل کوچ فیکٹری (آئی سی ایف) میں تیار کردہ وندے بھارت ٹرین سیٹ میک ان انڈیا پہل کے مطابق ہے۔ گھریلو ڈیزائن اور کلیدی نظاموں کے انضمام میں مقامی صلاحیت کی عکاسی ہوتی ہے۔ 2024 میں آئی سی ایف کو وندے بھارت ٹرین سیٹ کی تیاری کے لیے نیشنل انرجی کنزرویشن ایوارڈ (این ای سی اے) ملا، جس میں توانائی کی کارکردگی اور پائیدار مینوفیکچرنگ کے طریقوں پر زور دیا گیا۔

وندے بھارت پکوان:

دسمبر 2025 سے ہندوستانی ریلوے نے ہندوستان کے متنوع پکوان کے ورثے کی عکاسی کرنے والے مستند مقامی ذائقوں کو پیش کر کے مسافروں کے تجربے کو مزید بڑھانے کے لیے منتخب وندے بھارت ٹرینوں پر علاقائی پکوان متعارف کرائے ہیں۔ یہ پہل مسافروں کو ان علاقوں سے وابستہ روایتی پکوانوں سے لطف اندوز کرنے کے قابل بناتی ہے جن کے ذریعے ٹرینیں چلتی ہیں، جس سے ریل کے سفر میں ایک ثقافتی جہت کا اضافہ ہوتا ہے۔

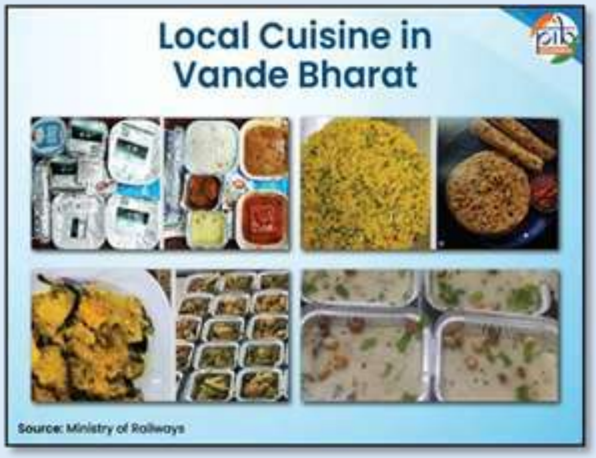

فر کے دوران لذیذ پکوان

یش کا کوڈی کورا، گجرات کا میتھی تھیپلا، اوڈیشہ کا آلو پھولکوپی اور مغربی بنگال کا کوشا پنیر اور مر گیر جھول شامل ہیں۔ جنوبی پکوان جیسے اپم اور پلادا
بخشتے ہیں۔ منتخب خدمات میں ڈوگری اور کشمیری پکوان بھی شامل ہیں، جن میں امبل کدو اور کیسر فرنی شامل ہیں۔

وندے بھارت ایکسپریس کے سات سال

پندرہ (15) فروری 2019 کو متعارف کرائی گئی وندے بھارت ایکسپریس نے **نئی دہلی—کانپور—پریاگ راج—وارانسی کارڈور** پر اپنی خدمات کا آغاز کیا۔ یہ **16 کوچز پر مشتمل، مکمل ایئر کنڈیشنڈ ٹرین سیٹ** زیادہ سے زیادہ **160 کلو میٹر فی گھنٹہ** کی رفتار کے لیے ڈیزائن کی گئی ہے۔ اس میں جدید **مسافر سہولیات** شامل ہیں، جیسے **خودکار دروازے، جی پی ایس پر مبنی مسافر معلوماتی نظام اور آن بورڈ انفوٹینمنٹ**، نیز **ری جنریٹو بریکنگ** توانائی کی بچت اور آپریشنل استحکام کو بہتر بنانے کے لیے استعمال کی گئی ہے۔

وندے بھارت کی خدمات **قومی ریلوے نیٹ ورک میں تیزی سے پھیلی ہیں**۔ دسمبر 2025 تک، **164 وندے بھارت خدمات** کو 274 اضلاع میں فعال کیا جا چکا تھا، جس نے **7.5 کروڑ سے زیادہ مسافروں** کو سفر فراہم کیا۔

یہ ٹرینیں تیز رفتار اور رفتار کم کرنے کے لیے ڈیزائن کی گئی ہیں، جس سے کئی راستوں پر سفر کے وقت میں 45 فیصد تک کمی واقع ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر نئی دہلی اور وارانسی کے درمیان طے شدہ سفر کا وقت تقریباً آٹھ گھنٹہ ہے، جو اس راستے پر پہلے کی خدمات کے مقابلے میں تقریباً 40 سے 50 فیصد تیز ہے۔

وندے بھارت میں زیادہ مسافروں کی تعداد ان خدمات کے لیے مسافروں کی بہتر طلب کی عکاسی کرتی ہے۔ 2024-25 میں مسافروں کی گنجائش 102.01 فیصد رہی، جو 2025-26 میں (جون 2025 تک) بڑھ کر 105.03 فیصد ہو گئی۔ یہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ تیز، صاف اور زیادہ قابل اعتماد ریلوے سفر صرف میٹرو شہروں تک محدود نہیں ہے، بلکہ یہ مسافروں کی ترجیحات میں ایک بڑے ساختیاتی تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے۔

وندے بھارت 2.0: وندے بھارت ایکسپریس 2.0 کو کارکردگی، حفاظت اور توانائی کی کارکردگی کو بڑھانے کے لیے اصل ٹرین سیٹ کے اپ گریڈ

ورژن کے طور پر متعارف کرایا گیا ہے۔ پہلی وندے بھارت 2.0 ٹرین سیٹ کو 30 ستمبر 2022 کو گاندھی نگر- ممبئی سینٹرل روٹ پر جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا تھا۔ نیا ورژن ہلکا ہے، جس کا وزن پہلے والے ماڈل کے 430 ٹن کے مقابلے میں تقریباً 392 ٹن کم ہے، جس سے تیز رفتار حاصل ہوتی ہے ۔ یہ مقامی طور پر تیار کردہ ٹرین کولیژن ایوائیڈنس سسٹم (کے اے وی اے سی ایچ) سے لیس ہے جس میں بہتر ری جنریٹو بریکنگ اور ایئر کنڈیشنگ سسٹم ہیں جو تقریباً 15 فیصد زیادہ توانائی سے موثر ہیں۔ ان تمام ٹرینوں کا ڈیزائن 180 کلو میٹر فی گھنٹہ کی زیادہ سے زیادہ رفتار اور 160 کلو میٹر فی گھنٹہ کی آپریٹنگ رفتار کے لیے ہے، جو روٹ کی تیاری سے مشروط ہے۔

وندے بھارت 3.0: آپریشن میں وندے بھارت ٹرین سیٹ کا سیمی ہائی اسپیڈ ورژن 3.0 کارکردگی کے بہتر معیار کا مظاہرہ کرتی ہے، جس میں تیز رفتار اور بہتر سواری کا معیار شامل ہے، جو ہموار اور زیادہ آرام دہ سفر میں معاون ہے۔ یہ تقریباً 52 سیکنڈ میں 0 سے 100 کلو میٹر فی گھنٹہ تک کی تیز رفتار پکڑنے کی صلاحیت رکھتی ہے، یہ ایک کارکردگی کا پیمانہ ہے جو موجودہ ریل کے بنیادی ڈھانچے پر چلتے ہوئے جاپان اور متعدد یورپی ممالک میں چلنے والی نیم تیز رفتار ٹرینوں کے ساتھ موازنہ کرتا ہے۔ موجودہ وقت کے ٹرین سیٹ میں عصری مسافر خدمات کے معیارات کے مطابق جدید سفر کے نظام کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ خصوصیات میں کم شور اور کمپن کی سطح کے ساتھ ساتھ سفر میں پر وائی فائی اور مسافروں کی سہولت کے لیے چارجنگ پورٹس شامل ہیں۔

وندے بھارت 4.0 میں کے اے وی اے سی ایچ 5.0 کو شامل کرنے کا ارادہ ہے، جو ہندوستان کے مقامی طور پر تیار شدہ آٹومیٹک ٹرین پروٹیکشن سسٹم (ٹرینوں کی حفاظت کا خودکار نظام) کا اگلا مرحلہ ہے اور یہ اس کی جدید حفاظتی اور تکنیکی فریم ورک کا حصہ ہوگا۔

وندے بھارت 4.0 وندے بھارت پلیٹ فارم کے اگلی نسل کا ماڈل ہے، جس کا مقصد کارکردگی، مسافر سہولت اور مجموعی معیار میں عالمی معیار قائم کرنا ہے۔ اس کا زور بہتر مسافر تجربہ فراہم کرنے پر ہے، جس میں مزید آرام دہ نشستیں، جدید بیت الخلاء کی سہولیات، بہتر کوچ کا کام اور اندرونی معیار میں بہتری شامل ہیں۔

اگلی نسل کے ٹرین سیٹ نہ صرف ہندوستان کی مستقبل کی نقل و حمل کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تیار کیے جا رہے ہیں، بلکہ برآمدی صلاحیت بھی دکھانے کے لیے بھی تیار ہیں، جو مقامی ریلوے ٹیکنالوجی کی بڑھتی ہوئی مہارت کی عکاسی کرتا ہے۔ کارکردگی کے لحاظ سے وندے بھارت 4.0 کا مقصد نئے معیار قائم کرنا ہے، جس کے مستقبل کے منصوبے خصوصی ہائی اسپیڈ کوریڈورز سے منسلک ہیں جو 350 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار کو سپورٹ کرنے کے قابل ہوں گے۔

وندے بھارت 4.0 دسمبر 2025 کے بعد 18 ماہ کے اندر متوقع ہے، جو مستقبل کے لیے تیار، اعلیٰ کارکردگی والے مسافر ریلوے نظام کی جانب جاری کوششوں کو مزید مستحکم کرتا ہے۔

وندے بھارت سلیپر: طویل فاصلے کے سفر تک توسیع

خدمات کی توسیع میں مزید اضافہ کرتے ہوئے وندے بھارت سلیپر ٹرین جنوری 2026 میں متعارف کرائی جائے گی، جس سے خدمات کو راتوں رات طویل فاصلے کے سفر تک بڑھایا جائے گا۔ پہلی وندے بھارت سلیپر ٹرین مغربی بنگال میں ہاوڑہ اور آسام میں گوہاٹی کے درمیان چلائی جائے گی، جس سے بین علاقائی رابطہ مضبوط ہوگا۔ یہ کوریڈور مشرقی اور شمال مشرقی ہندوستان کو جوڑتا ہے اور اسے روزانہ ہزاروں مسافر استعمال کرتے ہیں، جن میں طلباء، مزدور، تاجر اور کنبے شامل ہیں۔

سفر کے وقت کا موازنہ: ہاوڑہ- گوہاٹی کوریڈور

- سارائی گھاٹ ایکسپریس (12346/12345)~17 گھنٹے
- وندے بھارت سلیپر (متوقع)~14 گھنٹے
- وقت کی بچت: تقریباً 3 گھنٹے

سلیپر ٹرین سیٹ 16 ایئر کنڈیشنڈ کوچوں پر مشتمل ہے، جن میں ایک اے سی فرسٹ کلاس، چار اے سی ٹو ٹائر اور گیارہ اے سی تھری ٹائر شامل ہیں۔ اسے تقریباً 823 مسافروں کی کل گنجائش کے ساتھ رات بھر محفوظ اور آرام دہ سفر فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

مقامی طور پر ڈیزائن کردہ وندے بھارت سلیپر ٹرین سیٹ نے ٹرائل رن، ٹیسٹنگ اور سرٹیفکیشن مکمل کر لیا ہے، جو اس کی آپریشنل تعیناتی کی طرف

ایک اہم سنگ میل ہے۔ کوٹا-ناگدا سیکشن پر کیے گئے تیز رفتار ٹرائلز نے 180 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے مستحکم آپریشن کا مظاہرہ کیا۔ ممبئی-احمد آباد کوریڈور پر ریسرچ ڈیزائنز اینڈ اسٹینڈرڈز آرگنائزیشن (آر ڈی ایس او) کے ذریعے کی گئی لمبی دوری کی کارکردگی کی آزمائشوں نے برداشت، سواری کے آرام اور نظام کے اعتماد کی توثیق کی۔ ٹرین میں سامان رکھنے کی جگہ کو منصوبہ بند ڈیزائن کیا گیا ہے، جن میں اوور ہیڈ ریک، سیٹ کے نیچے سامان کی جگہ، اور بڑے سوٹ کیسوں کے لیے کوچ کے داخلی راستوں کے قریب مخصوص علاقے شامل ہیں، جو طویل سفر کے دوران بے ترتیب اندرونی حصوں کو قابل استعمال اور بہتر بناتے ہیں۔

عملہ کی معاونت اور ہموار آپریشنز: وندے بھارت سلیپر ٹرین ریلوے اسٹاف کے لیے بھی نمایاں بہتریاں متعارف کراتی ہے، جو محفوظ اور زیادہ مؤثر آپریشنز میں مددگار ہیں۔ لوکو پائلٹس کو ایرگونومک ڈیزائن پر مبنی ڈرائیور کیبن کی سہولت حاصل ہے جو طویل ڈیوٹی اوقات کے دوران دباؤ اور تھکن کو کم کرتی ہے، نیز صفائی اور سہولت کے لیے مخصوص اور بہتر طور پر لیس بیت الخلا بھی فراہم کیے گئے ہیں۔
آن بورڈ اسٹاف، جن میں ٹی ٹی ایز اور پینٹری عملہ شامل ہے، کے لیے مخصوص کیبن اور کمپارٹمنٹس، بہتر برتھس اور بہتر آن بورڈ سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔ یہ انتظامات ڈیوٹی کے دوران مناسب آرام کو ممکن بناتے ہیں، جس سے ہوشیاری میں اضافہ، کارکردگی میں بہتری اور مجموعی سروس کے معیار میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے۔

مستقبل پر نظر: وندے بھارت ایکسپریس کے دائرۂ کار میں توسیع

وندے بھارت کو آنے والی دہائیوں میں بھارت کی مسافر ریلوے جدید کاری کا ایک اہم ستون تصور کیا گیا ہے۔ 2047 تک وندے بھارت کے بیڑے کو تقریباً 4,500 ٹرین سیٹس تک بڑھانے کا ہدف ہے، جو ہندوستان کے طویل مدتی ترقیاتی اہداف کے مطابق ہے۔ درمیانے عرصے میں توجہ خدمات کو بڑھانے پر مرکوز ہے، جس کے تحت 2030 تک تقریباً 800 وندے بھارت ٹرین سیٹس چلانے کا منصوبہ ہے، بشرطیکہ بنیادی ڈھانچے کی تیاری اور مینوفیکچرنگ کی صلاحیت موجود ہو۔

نتیجہ

وندے بھارت ٹرینیں ہندوستانی ریلوے کی جدید، موثر اور مسافروں پر مرکوز ریل خدمات کی طرف اسٹریٹجک تبدیلی کی عکاسی کرتی ہیں، جس میں مسلسل بنیادی ڈھانچے کی اپ گریڈیشن اور ملکی مینوفیکچرنگ کی صلاحیت کی مدد حاصل ہے۔ نئی نسل کے ٹرین سیٹ، متنوع اقسام اور سفر کی بہتر خدمات کی توسیع کے ذریعے وندے بھارت علاقائی رابطے کو مضبوط کر رہا ہے اور بین شہر سفر کے معیار کو بہتر بنا رہا ہے۔ یہ ٹرینیں اقتصادی انضمام، پائیدار نقل و حرکت اور جامع قومی ترقی کے ایک اہم اہل کار کے طور پر ریل کے بنیادی ڈھانچے کے کردار کو اجاگر کرتی ہیں۔

حوالہ جات

Ministry of Railways:

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2209199&reg=3&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2210517&reg=3&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=152077&ModuleId=3%20&reg=3&lang=1

https://ncr.indianrailways.gov.in/uploads/files/1617860431968-QUESTION%20BANK%20GENERAL%20AWARENESS%20RELATED%20TO%20RAILWAY.pdf

https://scr.indianrailways.gov.in/uploads/files/1665752971954-qb_InstructorComml.pdf

https://sansad.in/getFile/annex/267/AU603_maSfua.pdf?source=pqars

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU1789_4tXzwW.pdf?source=pqals

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1945080&reg=3&lang=2#:~:text=Total%20funds%20utilised%20for%20manufacture,question%20in%20Lok%20Sabha%20today.

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1966347&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2204799&reg=3&lang=2

https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2022/sep/doc2022929111101.pdf

https://nr.indianrailways.gov.in/uploads/files/1753876817265-KAVACH%20Press%20Note.pdf

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1561592&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2210145&reg=3&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2214695&reg=3&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2205783&reg=3&lang=1

https://wr.indianrailways.gov.in/view_detail.jsp?lang=0&id=0,4,268&dcd=6691&did=1664546364987AE828D7BB8098E3A13A801E3DD19EDB7

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2210517&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleseDetailm.aspx?PRID=2205783&reg=3&lang=1

https://nr.indianrailways.gov.in/cris/view_section.jsp?lang=0&id=0,6,303,1721

https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2024/dec/doc20241210468801.pdf

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1564577&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1883511&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1966347&reg=3&lang=2#:~:text=The%20Indian%20Railways%20has%20introduced,new%20avatar%20include%20the%20following:

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1858098&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1910031&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2179543&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2100409&reg=3&lang=2

Integral Coach

Factory: https://icf.indianrailways.gov.in/view_section.jsp?lang=0&id=0,294#:~:text=The%20Vande%20Bharat%20with%2090%25%20indigenous%20inputs,of%20trains%20in%20the%20Vande%20Bharat%20platform.

IBEF:

https://www.ibef.org/research/case-study/driving-progress-innovation-and-expansion-in-the-indian-railways-system

Youtube:

Vande Bharat 2.0 launch: https://www.youtube.com/watch?v=ijESLy2TLew

Twitter:

https://x.com/AshwiniVaishnaw/status/2006000165803680128?s=20

****

PIB Headquarters

Vande Bharat Express: Modernising Inter-City Rail Mobility in India

(Release ID: 2215265)

UR-0688

(ش ح۔ م ع ن- ش ب ن)